السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا بیوی پر واجب ہے کہ وہ اپنے خاوند کا کھانا پکائے؟ اور اگر وہ یہ کام نہیں کرتی تو کیا وہ اس کی وجہ سے گناہگار ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسلمانوں میں آج تک یہ معروف چلا آرہا ہے کہ بیوی خاوند کی خدمت کرتی ہے اور وہ خدمت عادتاً معلوم ہے یعنی کھانا پکانا کپڑے وغیرہ دھونا برتن صاف کرنا گھر کی صفائی کرنا اور اس طرح کے جو بھی مناسب کام ہیں وہ کرنا اور یہ کام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور سے آج تک معروف ہے اور ہوتا چلا آرہا ہے جس کا کوئی شخص بھی انکار نہیں کر سکتا۔

لیکن بیوی کو مشقت یا تکلیف میں نہیں ڈالنا چاہیے بلکہ یہ سب کچھ وہ حسب استطاعت عادت کے مطابق کرے گی۔ اس سے زیادہ اس پر بوجھ ڈالنا مناسب نہیں اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے۔ (شیخ ابن جبرین)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص356

محدث فتویٰ